تقریبات اور ریستوران میں کورونا سرٹیفکیٹ کے استعمال کا جائزہ

حکومت محکمہ برائے صحت اور ادارہ برائے صحت عامہ کو اس ضوابط کے لئے مخصوص تجاویز پر غور کرنے کا کام سونپا ہے کہ تقریبات اور ریستوران میں کورونا سرٹیفکیٹ کس طرح استعمال کیے جا سکتے ہیں۔

"حکومت ویکسین شدہ اور غیر ویکسین شدہ افراد کے درمیان فرق واضح کرنے کے بارے میں مثبت ہے اور اس لئے جب اقدامات کو مزید آسان بنانا ممکن ہو جائے گا تو وہ اس پر غور کرے گی۔ شرکول کا کہنا ہے کہ غیر ویکسین شدہ افراد کے لیے، ویکسین شدہ کے مقابلے میں زیادہ سخت ریگولیٹری انفیکشن کنٹرول اقدامات متعارف نہیں کرائے جائیں گے۔

"مختلف اقدامات سے ویکسین شدہ آبادی کے بڑے حصے کے اقدامات پر دباؤ کم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہم غیر ویکسین شدہ افراد پر سنگین بیماری سے بچانے کے اقدامات لاگو کر سکتے ہیں اور اس طرح صحت اور نگہداشت کے شعبے میں گنجائش سے زیادہ کی صلاحیت کے خطرے کو کم کر سکتے ہیں،" شرکول کہتی ہیں ۔

غیر ویکسین شدہ افراد کے لئے سفارشات

تاہم، 18 سال سے زیادہ عمر کے بالغوں کے لئے الگ الگ سفارشات ہیں کیونکہ اگر وہ متاثر ہو جاتے ہیں تو وہ زیادہ سنگین بیماری کا شکار ہوتے ہیں۔ غیر ویکسین شدہ افراد کو ریستوران میں بڑے اجتماعات یا تقریبات کے بارے میں محتاط رہنا چاہئے، یا اس سے گریز کرنا چاہئے جہاں فاصلہ رکھنا مشکل ہو جاتا ہے۔ انہیں بہت زیادہ انفیکشن والے علاقوں میں غیر ضروری سفر سے بھی گریز کرنا چاہئے۔

محکمہ برائے صحت اور ادارہ برائے صحت عامہ انفیکشن کنٹرول اقدامات کے لئے کوئی مخصوص نئے ضوابط تجویز نہیں کرتے جن کا مقصد غیر ویکسین شدہ افراد یا کورونا سرٹیفکیٹ کے استعمال کی دفعات ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ غیر ویکسین شدہ افراد کے لئے ویکسین شدہ افراد کے مقابلے میں انفیکشن کنٹرول کے سخت اقدامات انفیکشن کے پھیلاؤ کو محدود کرنے پر اثر انداز ہوں گے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ غیر ویکسین شدہ افراد مجموعی طور پر آبادی کا ایک چھوٹا سا تناسب بناتے ہیں اور ویکسین شدہ افراد بھی انفیکشن پھیلا سکتے ہیں۔
ملک میں داخل ہوتے وقت مختلف اقدامات ان لوگوں پر لاگو ہوتے ہیں جو کورونا سرٹیفکیٹ کے ساتھ دستاویز کر سکتے ہیں کہ انہوں نے ویکسین لگائی ہوئی ہے یا پھر وہ نہیں لگا سکتے ۔

مختلف اقدامات کے کئی مقاصد ہو سکتے ہیں

محکمہ برائے صحت اور ادارہ برائے صحت عامہ بتاتے ہیں کہ اقدامات میں تفریق کے انفیکشن کے پھیلاؤ کو روکنے کے علاوہ دو اور مقاصد ہو سکتے ہیں: پہلا، غیر ویکسین شدہ افراد کو سنگین بیماری سے بچانا، ان میں انفیکشن کے پھیلاؤ کو طوالت دینا اور اس طرح صحت کی خدمت پر مجموعی بوجھ اور آبادی میں کارروائی کی

ضرورت کو محدود کرنا۔ دوسری بات یہ ہے کہ ویکسینیشن کی شرح میں اضافہ کرنا۔ چونکہ ناروے میں پہلے ہی ویکسینیشن کی کوریج بہت زیادہ ہے، اس لئے محکمہ برائے صحت اور ادارہ برائے صحت عامہ کو یقین نہیں ہے کہ ویکسین کی شرط لاگو کرنے کے نتیجے میں ویکسین لگوانے والوں کی تعداد میں کوئی بڑا اضافہ ہوگا۔

اس سے پہلے کہ حکومت کسی توسیعی استعمال کے بارے میں فیصلہ کرے، کچھ وضاحتوں اور تشخیصات کی ضرورت ہے۔ یہ دیگر چیزوں کے علاوہ اس حقیقت کی روشنی میں دیکھنا چاہئے کہ ہم نے ڈیلٹا کے علاوہ دیگر خصوصیات کے ساتھ ایک نیا وائرس آچکا ہے ۔ دیگر چیزوں کے علاوہ یہ بھی واضح کیا جانا چاہئے کہ کس کو ویکسین شدہ سمجھا جانا چاہیے اور جانچ کی اہمیت پر غور کیا جانا چاہئے۔